بسم اللہ الرحمن الرحیم

آنکھ میں شیمپو یا صابن چلا جائے اور جلن کی وجہ سے پانی نکلے تو اس پانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

آنکھ میں شیمپو یا صابن وغیرہ کچھ چلا جائے، اور آنکھ میں چبھن، جلن، یا درد ہو، اور پانی آئے، تو کیا وہ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب

صابن یا شیمپو وغیرہ آنکھ میں چلا جائے، تو اس کی وجہ سے آنکھ سے نکلنے والا پانی ناپاک نہیں ہے، اور نہ اس کی وجہ سے وضو ٹوٹے گا، کیونکہ آنکھ سے نکلنے والا وہ پانی ناپاک، اور ناقضِ وضو ہوتا ہے، جو آنکھ کی بیماری یا آنکھ میں زخم کی وجہ سے بہہ کر نکلے، جبکہ صابن یا شیمپو جانے کی وجہ سے آنکھوں سے نکلنے والا پانی، کسی بیماری یا زخم کی وجہ سے نہیں نکلتا، لہذا یہ ناپاک اور ناقضِ وضو بھی نہیں۔

غنیۃ المستملی میں ہے "کل مایخرج من علۃ من أی موضع کان کالاذن والثدی والسرۃ ونحوھا فانہ ناقض علی الاصح لانہ صدید" ترجمہ: ہر وہ رطوبت جو کسی بھی جگہ سے بیماری کی وجہ سے نکلے، جیسے کان، پستان، ناف وغیرہ سے، تو اصح قول کے مطابق وہ رطوبت وضو کو توڑ دے گی کیونکہ یہ صدید (یعنی خون ملا پیپ) ہے۔ (غنیۃ المستملی، نواقض الوضوء، صفحہ 116، مطبوعہ: کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے "الدم والقیح والصدید وماء الجرح والنفطۃ وماء البثرۃ والثدي والعین والأذن لعلۃ سواء علی الأصح۔۔۔ و ظاھرہ أن المدار علی الخروج لعلۃ وإن لم یکن معہ وجع" ترجمہ: خون، پیپ، صدید (خون ملا پیپ)، زخم اور آبلہ کا پانی، پھنسی، پستان، آنکھ، کان سے بیماری کی وجہ سے نکلنے والا پانی اصح قول کے مطابق ایک حکم میں ہے۔ اور ظاہر یہ ہے کہ اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ اس کا نکلنا بیماری کی وجہ سے ہو اگرچہ درد نہ ہو۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد 1، صفحہ 306، مطبوعہ: کوئٹہ)

اگر پانی بغیر کسی بیماری کے نکلے تو وہ پاک ہے اور ناقضِ وضو بھی نہیں۔ جیسا کہ تحفۃ الفقہاء میں ہے "وأما إذا کان الخروج من غیر السبیلین فإن کان الخارج طاھراً مثل الدمع والریق والمخاط والعرق واللبن ونحوھا لا ینقض الوضوء بالإجماع وإن کان نجساً ینقض الوضوء" یعنی جب غیر سبیلین سے خارج ہونے والی چیز پاک ہو مثلاً آنسو، تھوک، رینٹھ، پسینہ، دودھ وغیرہ تو بالاجماع ان چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹے گا اور اگر ناپاک ہو تو وہ وضو ٹوٹ جائے گا۔ (تحفۃ الفقہاء، جلد 1، صفحہ 18، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوٰی رضویہ میں ہے "جو سائل چیز بدن سے بوجہ علت خارج ہو، ناقض وضو ہے مثلا: آنکھیں دکھتی ہیں یا جسے ڈھلکے کا عارضہ ہو، یا آنکھ، کان، ناف، وغیرہا میں دانہ یا، ناسور یا کوئی مرض ہو، ان وجوہ سے جو آنسو، پانی بہے، وضو کا ناقض ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ الف، صفحہ 349، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

درِمختار میں ہے "(و) کل (مالیس بحدث لیس بنجس)" یعنی: جسم سے نکلنے والی ہر وہ چیز جو حدث کو لازم نہیں کرتی، وہ نجس بھی نہیں ہوتی۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 294، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4777

تاریخ اجراء : 07 رمضان المبارک 1447ھ/25 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net